اگر دنیا آپ کو اپنی نہیں کھینچتی، اگر اللہ کے
خوف سے آپکی آنکھوں میں آنسو آجاتے
ہیں، اگر دوزخ کا تصور آپ میں خوف پیدا
کرتا ہے، اگر آپ اللہ کی عبادت اسطرح
کرتے ہیں جس طرح کرنی چاہیئے، اگر نیکی
آپ کو اپنی طرف راغب کرتی ہے اور آپ
کے پاؤں برائی کے راستے پر جانے سے رک
جاتے ہیں تو پھر آپ صالح ہیں۔ کچھ صالح
ہوتے ہیں، کچھ صالح بنتے ہیں۔ صالح ہونا
خوش قسمتی کی بات ہے۔ صالح بننا مسلسل
تزکیہ اور مجاہدے کا عمل ہے۔ اس میں وقت
لگتا ہے اور تکلیفیں بھی سہنا پڑتی ہیں۔

If the world does not attract you towards itself, if tears come to your eyes out of fear of ~~God~~, Allah, if the thought of hell instills fear in you, if you worship Allah like the way that it should be done, if goodness attracts you towards itself and your feet refrain from going on the path of evil, then you are righteous. Some are righteous, some become righteous. To become righteous is a fortunate thing / Being righteous is a matter

Date:

of luck. Becoming righteous is a continuous process of self-purification and striving. It takes time and one has to bear hardships in the process! Rome wasn't built in a day and one has to bear hardships in the process.